www.emarsiya.com

مرثیہ۔(۲۱)

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا
آرام و چین اُس کے مُقدّر سے اُٹھ گیا
ماحول جو خوشی کا تھا وہ گھر سے اُٹھ گیا
گویا قرار بیتِ پیمبرؐ سے اُٹھ گیا

۱

ماں فاطمہؑ کو چاہنے والی جو مر گئی
صدمے اُٹھا اُٹھا کے خدیجہؓ گزر گئی

www.emarsiya.com

دنیا سے جب روانہ ہوئیں زوجۂ رسولؐ
رخصت ہوئیں یہ کہتے ہوئے مادرِ بتولؑ ۲
کہنا نبیؐ سے آرزو میری یہ دل ملول
مُردے پہ میرے ڈھانپ دیں اپنی عبا رسولؐ
یوں اوڑھ کر نبیؐ کی عبا فاطمہؑ کی ماں
سائے میں مصطفیٰؐ کے سِدھاریں سوئے جناں

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا۔۔(کُل۔٦۔بند)

www.emarsiya.com

۳

تھی فاطمہؑ کی عمر بہت کم، بہت ہی کم
سِن چار سال کا تھا کہ ٹوٹا یہ کوہِ غم
کہتی تھی اپنے باپ سے روکر یہ دَم بہ دَم
کیسے بچھڑ کے امّاں سے کیسے جئیں گے ہم
صبر و قرار سے ہمیں محروم کر گئیں
زندہ رہیں گے کیسے کہ امّاں تو مر گئیں

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا۔۔(کُل۔۶۔بند)

www.emarsiya.com

ہونے لگی نڈھال جو غم سے وہ دل مَلول
ہاتھ اُس کے سر پہ پھیر کے کہنے لگے رسولؐ ۴
مِنجانبِ خدا ہے یہ صدمہ کرو قُبول
اِس غم پہ صبر کرنا ہی اِس غم کا ہے اُصول
ہر صدمۂِ عظیم پہ آنسو بہانے ہیں
دنیا میں تم کو اور بہت غم اُٹھانے ہیں

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا۔۔(کُل۔٦۔بند)

www.emarsiya.com

۵

تم کو خبر نہیں ہے کہ کم سِن ہو تم ابھی
کیسے بغیر ماں کے گزرتی ہے زندگی
ہمدرد و غم گُسار بھی ہوتا نہیں کوئی
ہر موڑ پر ستاتی ہے رہ رہ کے بے کسی
جب زندگی میں رنج و اَلم یاد آتے ہیں
ہر اک قدم پہ ماں کے کرم یاد آتے ہیں

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا۔۔(کُل۔٦۔بند)

www.emarsiya.com

۶

طے ہو چُکا جو غُسل و کفن کا بھی مرحلہ
تیّار ہو گیا جو جنازہ خدیجہؓ کا
بیٹی نے ماں کا آخری دیدار کر لیا
زہراؑ کا غم رسولؐ سے دیکھا نہ جاتا تھا
فرطِ اَلم سے زہراؑ کی حالت بگڑ گئی
اِس کم سِنی میں ماں سے یہ بچّی بچھڑ گئی

ماں کا جو سایہ فاطمہؑ کے سر سے اُٹھ گیا۔۔(کُل۔۶۔بند)